42475 ۔ اسے سودی مال کا صدقہ ملا ہے کیا اس سے حج کر لے ؟

سوال

میں نے فرضی حج نہیں کیا، مجھے ایك شخص نے حج كرنے كے لیے رقم دی ہے، لیكن یہ شخص سودی كاروبار كرنے میں معروف ہے، تو كیا میرے لیے اس رقم سے حج كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جب كوئی سودی كاروبار كرنے والا شخص كسی انسان كو حج كرنے كے لیے رقم صدقہ كرے تو اس مال سے حج كرنے میں كوئی حرج نہیں، اور اس كے لیے اس ہدیہ قبول كرنے میں كوئی حرج نہیں ہے، كیونكہ اس سود كا گناہ تو كمانے والے پر ہے، لیكن وہ شخص جو اس مال كو شرعی طریقہ سے حاصل كرے مثلا ہبہ یا ہدیہ یا صدقہ كے طریقہ سے (تو اس پر كوئی گناہ نہیں).

اس كی دلیل یہ ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں سے ہدیہ قبول كیا تھا، اور یہودیوں كا كھانا كھایا، اور یہودیوں سے خریداری كی حالانكہ یہودی سودی كاروبار اور حرام كھانے میں معروف ہیں.

جی ہاں اگر ہم فرض كریں كہ ایك شخص نے كسی كی بكری چوری كی اور وہ بكری كسی دوسرے شخص كو ہدیہ كردی تو یہاں یہ بكری حرام ہے، كیونكہ آپ كو علم ہے كہ یہ بكری اس كی ملكیت نہیں، لیكن اگر وہ سودی لین دین كرتا ہے تو اس كا گناہ اس پر ہے، اور جو شخص اس مال كو شرعی طریقہ سے حاصل كرتا ہے تو وہ مال اس كے لیے مباح اور جائز ہے.

تو ہم اس عورت كو كہیں گے كہ: آپ كو سودی كاروبار میں معروف شخص سے مال ملا ہے اس سے حج كر لیں اس میں آپ پر كوئی حرج نہیں" انتہی .